



سوال

(25) قرض حسنہ میں زکاۃ، مقروض پر یا قرض خواہ پر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرض حسنہ میں زکاۃ ہے یا نہیں اگر ہے تو قرض خواہ پر ہے یا مقروض پر؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرض دو قسم کا ہوتا ہے (1) قرض خواہ جب قرض جب چاہے اس کو وصول کر سکے اور اس کی وصولی میں زحمت نہ اٹھانی پڑے ایسے قرض میں ہر سال قرض خواہ کے ذمہ زکاۃ فرض ہے لیکن قرض خواہ کو اختیار ہے کہ ہر سال زکاۃ ادا کر دیا کرے یا جب قرض وصول کرے تو تمام گذشتہ سالوں کی اکٹھا ادا کرے۔ یروی ذلک عن علی و بہذا قال الثوری والیثور
روا أصحاب الرأی واحمد وقال الشافعی: علیہ اخراج الزکاۃ فی الحال وان لم یقبضہ (المغنی 4/270269)

(2) اس کا وصول ہونا مشکل یا ناممکن ہو۔ ایسے قرض میں زکاۃ نہیں ہے۔ وهو قول قتادہ واسحق وابی ثور و اہل العراق و رایہ عن احمد فلا تجب عندہم الزکاۃ فی المضار و اذا وصل الی صاحبہ
یستأنف بہ حولا و التفصیل فی المصنفی والحلی لابن حزم 6/103

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 67



محدث فتویٰ